96219- موسیقی کو چڑیوں کے چہچانے کی آواز پر قیاس کرنا

سوال

ایک شخص موسیقی حلال ہونے کی دلیل میں یہ کہتا ہے کہ اگر ہم ٹیپ ریکارڈ پر چڑیوں کے چہچانے کی آواز ریکارڈ کریں اور پھر اسے ترکیب دیں یا نہیں دیں لیکن کیسٹ میں چڑیوں کی آواز باقی رہے گی اور ہم اسے سن سکتے ہیں، اس قول کے متعلق آپ کی رائے کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

موسیقی سننے کی حرمت کتاب و سنت اور
اجماع کے دلائل سے ثابت ہے، اور موسیقی سے مراد گانے بجانے کے آلات کی آوازیں ہیں،
چاہے وہ بانسری ہو یا ڈھول یا سارنگی وغیرہ صرف دف جائز ہے اور اس کی بھی کچھ شروط
ہیں.

اور پھر گانے بجانے کے آلات اور
بانسری اور ڈھول کی حرمت میں تو صریحا حدیث وارد ہے.

ابو مالک اشعری رضی اللہ تعالی عنہ
بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

"میری امت میں کچھ لوگ ایسے آئینگے
جو زنا اور ریشم اور شراب اور گانا بجانا حلال کر لینگے"

اسے بخاری نے حدیث نمبر (5590) میں
معلقا روایت کیا ہے، اور طبرانی اور بیہقی نے موصول روایت کیا ہے، دیکھیں السلسلۃ
الاحادیث الصحیحۃ للالبانی حدیث نمبر (91).

اور انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ
بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"دنیا و آخرت میں دو آوازیں ملعون
ہیں : خوشی کے وقت بانسری اور باجا وغیرہ کی آواز، اور مصیبت کے وقت آہ و بکا اور
واویلا کرنے کی آواز"

منذری کہتے ہیں : اسے بزار نے روایت
کیا ہے اور اس کے راوی ثقات ہیں، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے الترغیب والترھیب
حدیث نمبر (3527) میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور ابوداود رحمہ اللہ نے عبداللہ
بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما سے بیان کیا ہے کہ :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
شراب اور قمار بازی وجوا اور ڈھول سے منع فرمایا"

سنن ابوداود حدیث نمبر (3685)
علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

لیکن چڑیوں کے چہچانے کی آواز سننا
مباح ہے، اور یہ گانے بجانے میں شامل نہیں ہوتا چاہے وہ ریکارڈ شدہ ٹیپ پر سنی جائے
یا پھر بغیر ٹیپ چڑیوں کی آواز ہو.

اور اسی طرح پانی بہنے کی آواز بھی
سننا بھی مباح ہے.

تو کہا یہ جائیگا کہ :

حلال وہی ہے جسے اللہ تعالی اور اس
کے رسول نے حلال کیا ہے، اور حرام وہی چیز ہے جسے اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی
اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا ہے، اور جس سے شریعت نے سکوت اور خاموشی اختیار کی ہے
وہ مباح ہے، اور حرام اشیاء میں گانے بجانے والی اشیاء بھی شامل ہیں ان کا سننا
حرام ہے، اور نص میں بانسری اور ڈھول کی صراحت آئی ہے، لیکن شریعت نے چڑیوں کے
چہچانے کی آواز سننا حرام نہیں، تو اس کا اس کے ساتھ مقابلہ کیسے، کہاں یہ اور کہاں
وہ؟!

مسلمان شخص پر واجب ہے کہ وہ اللہ
تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات تسلیم کرے، اور ان کی کلام کے
سامنے اپنی زبان مت کھولے، اور باتیں مت بنائے، اور مثالیں مت بیان کرے :

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور کسی بھی مومن مرد اور مومن
عورت کو اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے فیصلہ کے بعد اپنے
کسی امر میں کوئی اختیار باقی نہیں رہتا، اور جو کوئی بھی اللہ تعالی اور اس کے
رسول کی نافرمانی کریگا وہ صریحا گمراہی میں پڑے گا}.الاحزاب (36).

مزید تفصیل اور فائدہ کے لیے آپ سوال
نمبر (5000) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.